سوال

(969)ضرورت کے تحت عورتوں کا بال کٹوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ضرورت کے تحت عورت اپنے بال چھوٹے کروائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ مثلا برطانیہ میں کچھ عورتوں کا خیال ہے کہ گھنے بالوں کا دھونا، جبکہ موسم بھی سرد ہوتا ہے، ان کے لیے بہت مشکل ہوتا ہے، اس لیے وہ اپنے بال چھوٹے کرا لیتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر بات فی الواقع ایسے ہی ہو جیسے کہ آپ نے ذکر کی ہے تو ان کے لیے جائز ہے کہ صرف حسب ضرورت بال چھوٹے کرا سکتی ہیں۔ لیکن کافر عورتوں کی مشابہت اور ان کی نقالی میں ایسا کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ نبی علیہ السلام کا فرمان ہے:

من تشبہ بقوم فهو منهم

’’جو کسی قوم کی مشابہت اپنائے تو وہ ان ہی میں سے ہے۔‘‘ (سنن ابی داود، کتاب اللباس، باب فی لبس الشهرة، حدیث: 4031 ومسند احمد بن حنبل: 2/50، حدیث: 5114، 5115۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 686

محدث فتویٰ